اسلام سوال و جواب

نگران اعلی:
شیخ محمد صالح المنجد

13361 ـ کیا اجرت کے لیے رکھی گئی پراپرٹی میں زکاۃ ہے ؟

سوال

اگر کسی انسان کے پاس اجرت پر دینے کے لیے پراپرٹی ہو تو کیا اس پر زکاۃ ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اس پراپرٹی میں زکاۃ نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" مسلمان کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکاۃ نہیں "

بلکہ زکاۃ اس کی اجرت میں ہو گی اور وہ بھی اس وقت جب اس پر سال مکمل ہو جائے، اس کی مثال یہ ہے:

ایك شخص نے یہ گھر دس ہزار میں اور اس نے یہ اجرت سال مکمل ہونے کے بعد وصول کی تو ان دس ہزار میں زکاۃ واجب ہو گی؛ کیونکہ معاہدہ سے لیکر اس پر سال مکمل ہو چکا ہے.

ایك اور شخص نے اپنا مکان دس ہزار میں اجرت پر دیا اس میں سے پانچ ہزار معاہدہ کے وقت ہی وصول کر لیا اور دو ماہ کے دوران ہی خرچ کر لیا اور اور باقی پانچ ہزار نصف سال گزرنے کے بعد وصول کیا اور اسے بھی دو ماہ میں خرچ کر لیا، اور جب سال ختم ہوا تو اس کے پاس اجرت کی رقم میں سے کچھ بھی نہ بچا تو اس پر زکاۃ نہیں ہے؛ کیونکہ اس پر سال مکمل نہیں ہوا، اور زکاۃ واجب ہونے کے لیے سال مکمل ہونا ضروری ہے" .